سوال

(160) نماز کے سکتوں کے بارے میں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض لوگ کہتے ہیں کہ نماز میں سکتے تین ہیں اور جو درمیانہ سکتہ ہے یعنی سورۃ فاتحہ کے بعد والا جو لوگ نماز کے درمیان میں آتے ہیں یعنی جب امام قرات کرتا ہے وہ آکر امام کی قرات کو سنے کیونکہ قرآن حکیم میں آیا ہے جب قرآن پڑھا جائے اس وقت سکوت اختیار کیا جائے اور پھر جب امام اپنی قرات مکمل کرے یعنی سورۃ فاتحہ پڑھ لے اس کے بعد آنے والا شخص سورۃ فاتحہ پڑھے اور سکتہ بھی اتنا لمبا ہونا چاہیے کہ وہ شخص سورۃ فاتحہ آسانی سے پڑھ لے اگر ایسا ہی ہے جو میں نے تحریر کیا ہے تو وضاحت کریں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

بلاشبہ نماز کے قیام میں دو یا تین سکتات ثابت ہیں تکبیر تحریمہ اور قرات فاتحہ کے درمیانی سکتہ کا برائے دعائے استفتاح اور بقدر دعائے استفتاح اللھم باعد بینی الخ ہونا تو ثابت ہے البتہ اس کے بعد والے سکتہ کا لمبا ہونا پھر اس کا مقتدیوں کے سورۃ فاتحہ پڑھنے کی خاطر ہونا دونوں چیزیں کسی مرفوع حدیث سے ثابت نہیں ہاں مقتدی کے لیے بھی سورۃ فاتحہ پڑھنا فرض وضروری ہے خواہ وہ امام کے سورۃ فاتحہ پڑھنے کے ساتھ ساتھ پڑھ لے یا پہلے یا بعد۔ آیت مبارکہ وَاِذَا قُرِیَٔ الْقُرْاٰنُ الخ میں صرف انصات واستماع کا حکم ہے اس میں قرات قرآن کے وقت سامع کے سراً قرآن پڑھنے کی نہ نہی ہے نہ نفی نہ مطابقۃً نہ تضمناً نہ التزاماً۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام ومسائل

نماز کا بیان ج1ص 142

محدث فتویٰ